خیبر پختونخوا صوبائی اسمبلی (اختیارات، استثنیٰ اور استحقاق) کا قانون،

مجریہ 1988ء

خیبر پختونخوا 1988ء کا قانون نمبر IX.

فہرست مضامین.

افتتاحیہ.

دفعات.

حصہ اول.

تمہید.

1. مختصر عنوان، وسعت اور آغاز.

2. تعاریف.

حصہ دوئم

آسمبلی کے ممبران کے اختیارات، استحقاق اور استثنیٰ.

3. عام دفعات.

حصہ سوئم.

ممبران کے اختیارات، استحقاق اور استثنی

4. حراست میں لئے گئے یا قابل ضمانت الزام میں گرفتار ممبر کی حاضری

5. ممبران کو دیوانی یا فوجداری کاروائی سے استثنی.

6. ممبران کی تنخواہ اور الاؤنسز کی کوئی قرقی نہیں ہوگی.

7. اجلاس کی صدارت کرنے کا اختیار.

8. مناع قید.

9. اضافی استحقاق.

حصہ چہارم.

شہادت.

10. گواہوں کی طلبی وغیرہ.

11. اسمبلی یا کمیٹی کے سامنے جوابات یا کاروائی عدالت کے سامنے قابل قبول نہیں ہوگی.

12. کاروائیوں کو بعض مقاصد کے لیے جوڈیشل تصور کیا جائے.

13. اسمبلی میں کاروائی کا ثبوت بغیر اجازت نہیں دیتی چاہیے.

14. گواہی سے متعلق گواہ کی استثنی.

3

حصہ پنجم.

اجنبیوں کے لیے طور طریقہ.

15. ایوان میں داخلہ.
16. ایوان یا اسمبلی کے احاطے میں داخلے سے متعلق حکم نامے.
17. گرفتاری کا اختیار.
18. اجنبیوں کی بے دخلی.

حصہ ششم.

اسمبلی کی مباحثوں اور کاروائی کی اشاعت.

19. اسمبلی کے اختیار کے تحت اسمبلی کی کاروائیوں کی اشاعت.
20. کاروائیوں کی اشاعت کی ممانعت.
21. کاروائیوں کی صحیح اور قابل اعتماد رپورٹ.
22. ناشر کے قانونی کاروائی سے استثنیٰ.
23. مباحثے جو تحقیقات کے دوران بادی ءنظر شہادت کے مستوجب استحقاق.

حصہ ہفتم.

آسمبلی کی استحقاق کی خلاف ورزی اور اسکی سزا.

24. استحقاق کا مجروح ہونا.

25. استحقاق کا مجروح ہونا ایک جرم تصور ہوگا.

26. دائرہ اختیار.

26(A). قابل مواخذہ جرم

27. ارکان اسمبلی معطلی.

28. اسمبلی کی کاروائی.

29. اپیل (نظر ثانی کی درخواست کرنا) وغیرہ.

30. عام قوانین کے تحت مقدمات.

31. گرفتاری کا اختیار.

32. نقصان کی ضمانت.

32(A).

33. قواعد بنانے کا اختیار.

34. منسوخی.

شیڈول

خیبر پختونخوا صوبائی اسمبلی (اختیارات، استثنیٰ اور استحقاق) کا قانون، مجریہ 1988ء

خیبر پختونخوا 1988ء کا قانون نمبر IX.

سب سے پہلے گورنر خیبر پختونخوا کی منظوری دینے کے بعد خیبر پختونخوا کے سرکاری جریدے بتاریخ 12 مارچ 1988ء میں شائع ہوئی۔

ایک قانون.

صوبائی اسمبلی اسکی کمیٹیوں، اور صوبائی اسمبلی کے ممبران سے متعلق استثنیٰ، استحقاق کے اختیارات کی وضاحت کے لیے بنایا جاتا ہے۔

افتتاحیہ:

ہرگاہ کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 66 کی شق 2 کو آرٹیکل 127 کے ساتھ پڑھا جائے جو یہ لازم کرتا ہے کہ صوبائی اسمبلی اسکی کمیٹیوں اور انکی صوبائی اسمبلی کے ممبران کے استثنیٰ اور استحقاق کیا ہونگے جنکی وضاحت صوبائی اسمبلی کا قانون وقتاً فوقتاً وضاحت کرتا رہے گا۔

اور ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ صوبائی اسمبلی کے اختیارات، استثنات اور استحقاق اور اسکی کمیٹیوں اور صوبائی اسمبلی کے ممبران کے استثنات اور استحقاق اور اس نقطہ نظر سے بنائی گئی دوسرے کئی ایسے دفعات جو انکو اس قابل بنائیں کہ وہ اپنے فرائض مناسب اور موثر انداز سے ادا کرسکیں۔

یہ قانون درج ذیل طریقے سے وضع کیا جاتا ہے۔

حصہ اول۔

1. دیباچہ۔

(1) یہ قانون خیبر پختونخوا اسمبلی (اختیارات، استثنیٰ اوراستحقاق) سے متعلق قانون مجریہ 1988ء کہلایا جائے گا۔

(2) اس قانون کا اطلاق تمام خیبر پختونخوا پر ہوگا۔

(3) یہ خیبر پختونخوا کے تمام صوبہ میں وسعت پذیر ہوگا۔

2. **تعریفات:** قانون ہذا میں تاوقتیکہ عنوان یا متن میں کوئی امر منافی نہ ہو۔

(الف) ''اسمبلی'' سے مراد خیبر پختونخوا کی صوبائی اسمبلی ہے۔

(ب) ''ایوان'' سے مراد وہ جگہ جہاں اسمبلی اپنے انصرام کار کے تحت اجلاس منعقد کرتا ہے۔

(پ) ''کمیٹی'' سے مراد ایک قائمہ کمیٹی، ایک خصوصی کمیٹی یا سلیکٹ کمیٹی یا دیگر کوئی کمیٹی جو اسمبلی کے امور نمٹانے کے لیے اسمبلی بناتی ہے۔

(ت) ''آئین'' سے مراد اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین ہے۔

(ٹ) ''سرکار'' سے مراد خیبر پختونخوا کی سرکار ہے۔

(ث) ''ممبر'' سے مراد اسمبلی کا ممبر (رکن) ہے سوائے دفعہ 5 کے بشمول ایک شخص جسے آئین کی دفعات کی روشنی میں بولنے کا حق حاصل ہو یا دوسری صورت میں اسمبلی کی کاروائی میں حصہ لے سکتا ہو۔

(ج) ''اخبار'' سے مراد کوئی مدتی کام جو عوامی خبروں پر مشتمل ہو یا شائع شدہ خبروں پر تبصرے اور جس میں شامل کوئی ادارہ یا ایجنسی جو ایسی خبریں یا تبصرے یا اسے دوسری درجے کی مدتی کام جو کہ اسمبلی اپنے سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے اس شق کے تناظر میں اخبار کی حیثیت دے۔

(چ) ''اسمبلی کے افسر'' سے مراد وہ شخص ہے جسے اسمبلی وقتاً فوقتاً عارضی یا مستقل طور پر اسمبلی سیکرٹریٹ کے لیے بھرتی کرتا ہے اس میں پولیس افسر بھی شامل ہے جو احاطہ اسمبلی میں فرائض سرانجام دیتا ہو۔

(ح) ''پریذائیڈنگ آفیسر'' سے مراد سپیکر بشمول ڈپٹی سپیکر یا ماسوائے دفعہ 14,10 اور 19 کے مقصد کے جو کوئی بھی شخص اسمبلی کے اجلاس کی صدارت کرتا ہو۔

(خ) ''انصرام کار اور اسمبلی کی کاروائی'' سے مراد وہ قواعد ہیں جو اسمبلی کی کارروائی کو باضابطہ بناتا ہو۔

(د) ''شیڈول'' سے مراد اس قانون کے تحت شیڈول ہے۔

(ذ) ''سیکرٹری'' سے مراد اسمبلی کا سیکرٹری ہے بشمول کسی دوسرے آفیسر یا شخص جو کہ موجودہ وقت میں بطور سیکرٹری کام سرانجام دے رہا ہو۔

(ڈ) ''اجلاس'' سے مراد اسمبلی کے بلائے گئے اجلاس والے دن اور اسمبلی کے ملتوی ہونے والے دن کا دورانیہ ہے۔

(ر) ''اجنبی'' سے مراد وہ شخص ہے جو اسمبلی کا رکن (ممبر) نہ ہو یا اسمبلی سیکرٹریٹ کا آفیسر یا ایک پولیس آفیسر نہ ہو۔

(ز) ''الفاظ اور تشریحات جو اس قانون میں استعمال کئے گئے ہیں لیکن
جن کی تعریف اس قانون میں بیان نہ کی گئی ہے، کا وہی مفہوم لیا جائے گا،
جو آئین یا قواعد انصرام کار اسمبلی میں دیئے گئے ہیں.

حصہ دوئم.

اسمبلی کے اختیارات، استثنات اور استحقاق.

3. عام دفعات: اسمبلی کے ممبران کے اختیارات، استحقاق اور استثنی.

(1) صوبائی اسمبلی کے اختیارات، استثنات وہی ہونگے. جو مجلس شوری (پارلیمنٹ) وقتاً فوقتاً ایوان کے لیے تشریح کرتی ہے اور اسمبلی کے حوالے سے تفویض شدہ ہو، اور جب تک واضح نہ ہو ویسا ہی ہوگا جیسا پاکستان کی قومی اسمبلی اور اس کی کمیٹیاں اس لحاظ سے موجود کسی بھی موجودہ رائج الوقت قانون کے صوبائی اسمبلی کے وہی اسمبلی کے اختیارات اور استثنات ہونگے.

(2) ماسوائے دفعہ 3 ذیلی دفعہ (1)، دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ 5 کی دفعات کے عمل اظہار کے لیے آئین ساز اسمبلی کے (طریقہ کار اور استحقاق) کے قانون 1955ء اسمبلی پر ایسے ہی لاگو ہوگا جیسے کے آئین ساز اسمبلی کو اس قانون کے تحت تفویض ہوا ہے.

(3) اس قانون میں شامل دفعات اضافی ہونگے اور یہ دفعات اس قانون کی ذیلی دفعات 1 اور 2 کے برعکس نہیں ہوں گے.

حصہ سوئم.

ارکان (ممبران) کے اختیارات، استحقاق اور استثنات.

4. حراست میں لئے گئے یا قابل ضمانت الزام میں گرفتار ممبر کی حاضری:

باوجود اس کے کہ قابل ضمانت الزام میں گرفتار یا حراست میں لئے گئے ارکان (ممبران) کی حاضری کسی دوسرے رائج الوقت قانون میں ایک گرفتار رکن (ممبر) یا ایک فوجداری الزام میں حراست شدہ رکن (ممبر) جہاں عدالت مطمئن ہوا سے ایک سیشن یا کمیٹی کی میٹنگ میں طلب کیا گیا اور الزام ایسا ہو جس کی سزا جو سزائے موت یا زندگی کی نقل وحرکت کو محدود کرنا نہیں ہے جو اپنی ذاتی شناخت/ (حیثیت) مناسب وقت میں اپنے آپ کو اس قابل بنائے کہ وہ سیشن یا میٹنگ جیسے بھی صورت ہو میں شرکت کر کے اپنی ذاتی حیثیت میں (اقرارنامہ) تو عدالت اس رکن (ممبر) کو چھوڑ سکتی ہے.

(1) بشرطیہ کہ اس سیکشن کی مندرجات کا مطلب یہ نہیں لیا جائے گا کہ وہ ممبر جس کے خلاف مقدمے کی سماعت کسی عدالت میں معمول کے مطابق کسی دن یا دنوں میں ہو رہی ہو اور اس ممبر کو اس کاروائی کی حاضری سے مستثنٰی قرار دیا جائے.

5. ممبران جو دیوانی یا فوجداری کاروائی کے ذمہ دار نہیں:

آئین کے آرٹیکل 66 کو آرٹیکل 127 کیساتھ ملاحظہ کیا جائے تو کوئی دیوانی یا مجرمانہ کاروائی کسی بھی ممبر کے خلاف نہیں ہوگی جو کسی بھی معاملے کو جس میں قانونی مسودہ، قرارداد، تحریک، سوال یا کوئی نوٹس وغیرہ یا مذکورہ بل، قرارداد، تحریک یا سوال یا کوئی اور بات جسکی اجازت ہو پریذیڈنگ آفیسر نے دی ہو یا ان سے منوائی گئی ہو.

6. **ممبران کی تنخواہ اور الاؤنسز کی ضبطی/قرقی نہ کرنا۔**

ضابطہ دیوانی 1908ء میں کسی بھی ڈگری کے اجراء کی صورت میں کسی بھی حالت میں صوبائی اسمبلی کے سپیکر، ڈپٹی سپیکر یا کسی رکن (ممبر) کی تنخواہ یا الاؤنسز کو عدالت کو قرقی کا اختیار نہیں ہوگا۔

7. **اجلاس (میٹنگ) کی صدارت کے اختیارات:**

(1) حکومت یا نیم سرکاری اداروں یا خودمختار اداروں کی طرف سے منعقدہ اجلاس جن میں رکن اسمبلی نے شرکت کرنی ہو تو ممبر اجلاس کی صدارت کر سکے گا۔

بشرطیکہ جہاں گورنر یا وفاقی وزیر موجود ہوں تو وہاں رکن اسمبلی اجلاس کی صدارت نہیں کر سکے گا۔

(2) اسی صورتحال میں جہاں ایک سے زیادہ ارکان شرکت کر رہے ہوں تو وہاں اجلاس کی صدارت یوں ہوگا۔

(i) ارکان کے درمیان رضامندی ہونے۔ یا

(ii) ممبران کے درمیان استصواب رائے (Vothing) سے

8. **منانع قید:**

باوجود یہ کہ مانع قید کسی بھی رائج الوقت قانون کے تحت کسی بھی ممبر کو نظر بند نہیں کیا جا سکے گا۔

(الف) سیشن کے آغاز کے چودہ (14) دن پہلے اور سیشن کے اختتام کے چودہ دن بعد، یا

(ب) کمیٹی کے کسی اجلاس (میٹنگ) جس کا وہ ممبر ہو کمیٹی کے اجلاس (میٹنگ) کے آغاز سے سات (7) دن پہلے اور کمیٹی کے اجلاس کے سات دن بعد وہ جسکا وہ ایک رکن (ممبر) ہو۔

9. اضافی استحقاق:

باوجود یکہ کسی بھی رائج الوقت قانون میں دیئے گئے مشتملات کے مطابق ایک رکن (ممبر) حقدار ہوگا؛

(الف) ہر سرکٹ ہاؤس، مہمان خانہ، ڈاک بنگلہ یا کوئی دوسری رہائش جو کہ سرکار یا کسی مقامی کونسل یا دوسری اتھارٹی کے زیر نگرانی ہو میں تین دن بلا معاوضہ رہائش رکھ سکتا ہے۔

(ب) اپنی پوری زندگی میں بغیر اجرت/معاوضہ کے چار غیر ممنوعہ بور کے ہتھیار کے لائسنس کا حقدار ہے۔

(پ) تمام ٹول محصولات (ٹول ٹیکس) کی ادائیگی سے معافی/آزادی/مستثنیٰ

(ج) جیلوں، ہسپتالوں، ڈسپنسریوں، صحت کے مراکز، آبادی کی منصوبہ بندی کے مراکز، سماجی فلاح و بہبود کے مراکز اور لڑکوں کے تعلیمی اداروں اور خواتین ممبران لڑکیوں کے تعلیمی اداروں میں متعلقہ اداروں کو پیشگی اطلاع دینے پر دیکھ سکتے ہیں،

(چ) جسٹس آف پیس کے تمام اختیارات استعمال کر سکتے ہیں۔

(ث) اپنی ذاتی گاڑی پر ایک تختی جس پر ایم پی اے کندہ ہو، نصب کر سکتا ہے۔

حصہ چہارم.

شہادت.

10. گواہوں کا طلب کرنا وغیرہ.

(1) اس قانون کے ذیلی دفعہ 9 کی کے تحت آسمبلی یا آسمبلی کی کوئی کمیٹی کسی بھی شخص کو حکم دے سکتی ہے کہ وہ کسی کاغذ، کتاب، اندراج، یا دستاویز کسی ایسے شخص کی نگرانی میں یا اسکے قبضے میں ہوتو پیش کرے یا اسکا سبب/وجہ پیش کرے، یا بذات خود حاضر ہو جائے.

(2) اس شخص کو جس کی پیشی ضروری ہو کہ وہ کاغذ، کتاب، ریکارڈ یا دستاویز پریذیڈنگ آفیسر کے حکم پر یا کمیٹی کے چیئر مین جیسی بھی صورت ہو کو پیش کرے اور پروانہ طلبی سیکرٹری کی طرف سے دستخط شدہ ہوگا اور اس شخص کو بذریعہ ڈاک ذیلی دفعہ (1) کے تحت جاری ہوا ہو. ایسے ہر حکم جس میں بتایا گیا ہو کہ (دن جس پر وقت) وقت جس پر اور جگہ جہاں پر طلب شدہ شخص شرکت کرے یا کاغذ کتاب، ریکارڈ اور دستاویز مہیا کرے.

(3) ایسے پروانہ طلبی اس شخص کے آخری رہائیش گاہ یا کاروبار کے پتے پر بذریعہ، رجسٹری ڈاک بھیجے جائینگے جس کی طلبی ضروری ہے
بشرطیکہ اگر پروانہ طلبی کسی بھی وجوہ کی بنا پر متذکرہ طریقہ کار کے مطابق اس شخص کو نہ ملا ہو تو پھر یہ ضلعی مجسٹریٹ جس کے حدود میں ایسے شخص کی آخری رہائش کی جگہ ہے تو اس شخص کو متذکرہ طریقہ سے یہ پہنچائے یا اسے اس آخری معلوم رہائیش جگہ پر چھوڑ دے جس شخص کو طلبی کے لیے بلانے کا حکم دیا گیا ہے.

(4) اگر ایک شخص جس کے نام ذیلی دفعہ 3 کے تحت پروانہ طلبی کے ذریعے حکم ہوا کہ اس لحاظ سے بتائی گئی جگہ یا وقت پر پیش ہوا اور وہ اسمبلی یا کمیٹی کے سامنے پیش نہیں ہوتا یا جیسی بھی صورت ہو تو پریذائیڈنگ آفیسر یا کمیٹی کا چیئر مین اگر مطمئن ہوں کہ پروانہ طلبی موصول ہو چکا ہے یا یہ کہ متذکرہ شخص جان بوجھ کر پیش ہونے سے پہلو تہی/گریز کرتا ہے تو اس شخص کی وارنٹ جاری کئے جائیں تاکہ اسے گرفتار کریں اور اس وقت اور جگہ پر بلایا جا سکے جو وارنٹ میں بیان کی گئی ہو کو اسمبلی یا کمیٹی یا جیسی بھی صورت ہو کے سامنے پیش کیا جائے۔

(5) یہ حکم نامہ گرفتاری (وارنٹ) جو کہ ذیلی دفعہ 4 کے جاری گیا ہو کو ذیلی دفعہ 3 کے حوالے سے ضلعی مجسٹریٹ کو پیش کیا جائے جیسے کہ یہ ضلعی مجسٹریٹ سے جاری کیا گیا ہو تو وہ اسے اس وجہ سے گرفتار کرے گا۔

(6) پریذائیڈنگ آفیسر یا کمیٹی کا چیئر مین ذیلی دفعہ 4 کے تحت کسی بھی شخص کی گرفتاری کے لیے جاری کئے گئے گرفتاری کے حکم نامے میں اس شخص کا نام جسکی گرفتاری ہے کو اسمبلی کے کمیٹی کے سامنے اس کے پیش ہونے کے بعد اگر وہ اس کو ضروری سمجھتا ہے تو اسے آزاد کرنے کی توثیق کرے گا۔

(7) عدالت دیوانی کی جانب سے کسی کاروائی میں بذریعہ حکم نامہ گرفتاری بطور گواہ مطلوب کوئی شخص جو کہ مقدمات دیوانی مجریہ 1860ء (1980ء کا قانون نمبر V) کے تحت پیش کیا گیا ہو اگر وہ وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کا ملازم نہ ہو تو ایسا شخص سفری اور یومیہ الاؤنسز کی وصولی کا حقدار ہو گا۔

(8) اسمبلی یا اسمبلی کی کمیٹی اگر کوئی شخص بطور گواہ اپنے سامنے پیش کرے تو پریذائیڈنگ آفیسر اس سے اپنے بیان کے بارے میں حلف لے گا۔

(9) جب حکومت کی رائے ہو کہ ریاست کے دفاع کے مفاد میں، پاکستان کے بیرونی تعلقات یا امن عامہ کے قیام، کسی آفیسر یا حکومت کے زیر نگرانی کوئی اتھارٹی یا قائم کردہ کوئی خصوصی ریکارڈ جو کہ کسی ایک سرکاری افسر یا سرکار کی طرف سے کوئی قائم کردہ ارادہ کے ذریعے طلب کیا گیا ہو وہ اسمبلی یا کمیٹی کو پیش نہیں کیا جانا چاہیے تو حکومت جیسی بھی صورت ہو، اس ریکارڈ کے استثنی کا مطالبہ/دعوی کرسکتی ہے یا سرکاری ملازم کو اس سے مستثنی کرسکتی ہے۔

11. اسمبلی یا کمیٹی کے سامنے جوابات یا اسکی کاروائی قابل سماعت نہیں ہوگی۔

اسمبلی یا ایک کمیٹی میں پیش کئے گئے سوال کے جواب میں کوئی ایک شخص ماسوائے فوجداری کاروائی کے مقدمے میں ضابطہ فوجداری 1860ء کے سیکشن 193 کے تحت ایک جرم یا اس قانون کے تحت ایک جرم کسی دیوانی یا فوجداری کاروائی میں اسکے خلاف بطور ثبوت/گواہی قابل سماعت نہیں ہوگی۔

12. بعض مقاصد کے لیے اسمبلی کاروائی عدالتی تصور ہوگی۔

ضابطہ فوجداری 1998 کے گیارہویں باب کے مقاصد کے لیے وہ تمام کاروائی جو اسمبلی یا کمیٹی کے سامنے جو اسمبلی کے انصرام کار کے ذریعے کی گئی ہو یا ایک اسمبلی کی ایک تحریک جو لوگوں کے بھیجنے کے لیے ہو پیپر اور ریکارڈ عدالتی کاروائیوں کے لیے مناسب/کافی سمجھی جائینگی۔

13. اسمبلی میں کی گئی کاروائیوں کا ثبوت بغیر اجازت نہیں دی جائینگی۔

پریذائیڈنگ آفیسر سے پیشگی اجازت لئے بغیر اسمبلی کا کوئی رکن یا آفیسر یا خبر رساں اسمبلی یا کمیٹی کے سامنے پیش کئے گئے ثبوت کے مشتملات یا ہاتھ کا لکھا ہوا کوئی مضمون یا تحریر جو اسمبلی یا کمیٹی کے سامنے رکھی گئی ہو۔ یا اسمبلی یا کمیٹی کے بحوالہ/کاروائیوں یا کسی شخص کا امتحان/جائزہ لینا کا ثبوت نہیں دے سکتا۔

14. ثبوت کے سلسلے میں گواہ کا استثنیٰ:

(1) وہ شخص جو اسمبلی یا ایک کمیٹی کو ثبوت دیگا وہ ذیلی دفعہ 2 کے دفعات سے مشروط کسی دیوانی یا فوجداری کاروائیوں/طریقہ کار کے لیے اپنے کسی بھی پیش کئے گئے ثبوت/گواہی کی وجہ سے ذمہ دار نہیں ہوگا۔

(2) ذیلی دفعہ 1 کی خلاف ورزی میں کسی شخص کے خلاف ذیلی دفعہ 1 کی خلاف ورزی میں کی گئی کسی بھی کاروائی کو پریذیڈنگ آفیسر کے تحت اتھارٹی سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ یا جیسی بھی صورت ہو کے پیش کرنے پر روکی جائیگی. کمیٹی کا چیئرمین بذریعہ اعلان یہ بیان کرے گا کہ جواب یا ریکارڈ جو ایسی کاروائی کی وجہ بنا ہے. اسمبلی یا کمیٹی کے حکم کی بجا آوری میں حکم نامہ جاری ہوا ہے۔

(3) اس قانون کے تحت یا ضابطہ فوجداری 1860ء کی دفعہ 193 کے تحت کسی بھی طرح سے یہ نہ سمجھا جائے گا کہ اداروں یا کسی بھی شخص کی کوئی بھی گواہی جو اس نے اسمبلی یا کمیٹی کے سامنے دی ہو کو بچایا جائے۔

حصہ پنجم۔

اجنبیوں کا چال چلن یا طور اطوار۔

15. ایوان میں داخلہ:

کوئی بھی اجنبی ایوان میں داخل ہونے یا ایوان میں رہنے کا حقدار نہیں ہوگا۔

16. ایوان یا اسمبلی کے احاطے میں داخلے سے متعلق حکم نامے:

پریذائیڈنگ آفیسر یا اسکی طرف سے مجاز کردہ آفیسر اجنبیوں کے ایوان میں داخلے یا اسمبلی کے احاطے کے بارے میں قوانین یا جیسی بھی صورت ہو ایک حکم نامہ جاری کرسکتا ہے۔

17. **گرفتار کرنے کا اختیار:**

سرجنٹ یا اسمبلی سیکرٹری کا کوئی افسر:-

(الف) اگر کوئی شخص جو شیڈول میں دیئے گئے دفعات نمبر 31,30,28,27,26,25,22,6,3,2,1 اور 32 کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو تو اسے گرفتار کرسکتا ہے۔

(ب) جب پریذائیڈنگ آفیسر نے کسی شخص کی گرفتاری کا حکم دیا ہو تو ایسے شخص کو ایوان کے اندر یا اسمبلی کے احاطے میں کسی استحقاق کی خلاف ورزی کے مرتکب ہونے کا معقول شبہ ہونے کی صورت میں گرفتاری کا حکم کرسکتا ہے۔

18. **اجنبیوں کو نکالنا:**

(1) پریذائیڈنگ آفیسر یا اسکی طرف سے اس سلسلے میں مجاز کردہ اسمبلی سیکرٹری کا کوئی دوسرا آفیسر:-

(الف) ایوان سے یا اسمبلی کے احاطے سے کسی بھی اجنبی کو کسی بھی وقت نکلنے کا حکم دے سکتا ہے۔

(ب) کسی اجنبی کو ایک مخصوص مدت کے لیے یا مستقل طور پر اسمبلی کے احاطے میں داخل ہونے سے روک سکتا ہے۔

(پ) ایک روزنامچے (اخبار) کے ایک نمائندے کو ایک مخصوص مدت یا مستقل طور پر اسمبلی کی کاروائیوں میں شرکت سے منع کرسکتا ہے۔

(2) اگر کوئی شخص جسکے خلاف ذیلی دفعہ (1) کے تحت حکم عدولی پر ایسا حکم نامہ جاری ہو چکا ہو تو اسمبلی سیکرٹریٹ کا ایک آفیسر بذریعہ طاقت اسے اسمبلی یا احاطہ اسمبلی سے نکال سکتا ہے اگر ایسا کرنا ضروری ہو۔

حصہ ششم.

اسمبلی کی کاروائیاں اور مباحثوں کی اشاعت.

19. اسمبلی کے اختیار کے تحت اسمبلی کی کاروائیوں کی اشاعت:

پریذائیڈنگ آفیسر یا مجاز حاکم کے حکم نامے سے اشاعت کردہ ایک نوٹس، رپورٹ، ووٹس یا اسمبلی کی کاروائیاں قابل اشاعت سمجھی جائینگی. اور کوئی بھی مقدمہ، استغاثہ، یا دیگر قانونی کاروائیاں ایسی اشاعت بر متعلق اور کسی ایسے شخص سے بر بحوالہ نہیں کی جائے گی.

20. کاروائیوں کی اشاعت کی ممانعت:

پریذائیڈنگ آفیسر اپنی صوابدید کے تحت اسمبلی کے کسی دن / یوم کی کاروائی یا اس سے متعلق / متعلقہ کسی حصے کی کاروائی کی اشاعت کو ممنوع کر سکتا ہے،

21. کاروائیوں کی صحیح اور قابل اعتماد رپورٹ:

ذیلی دفعہ 20 کے تحت کسی اخبار کا کوئی بھی ناشر اسمبلی کی کاروائیوں کی رپورٹ کسی روزنامچے (اخبار) میں شائع نہیں کر سکتا جب تک کہ یہ ایک قابل اعتماد اور صحیح رپورٹ ہو یا اسمبلی کی کاروائی ایک قابل اعتماد، بالکل درست اور بے عیب خلاصہ ہو یا کسی بدنیتی پر مبنی، غلط طور / غلط طریقے سے، توہین آمیز یا تحقیر آمیز بیان یا تبصرے جو اسمبلی کی کاروائیوں سے متعلق ہوں یا کسی رکن (ممبر) کا ایسی کاروائیوں سے متعلق طرز عمل ہو.

22. ناشر کے قانونی کاروائی سے استثنیٰ:

کسی روزنامچے (اخبار) کے ایک مدیر، طباعت کرنے والے/چھاپنے والے یا ناشر یا کسی بھی ایسے شخص جس کا تعلق اسمبلی کی کاروائیوں کی اشاعت کے مرتب کرنے، طباعت یا اشاعت کرنے یا ایک قابل اعتماد اور درست رپورٹ، یا ایک قابل اعتماد، بالکل درست اور بے عیب خلاصوں سے ہو اور دفعہ 20 کے تحت پریذائیڈنگ آفیسر کی طرف سے اسکی اشاعت ممنوع نہ ہو یا اسمبلی کے بے عیب تبصرے بنانا جس کا کام ہو، اسکے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کاروائیاں نہیں کی جائینگی۔

23. مباحثے جو تحقیقات کے دوران بادی نظر کے مستوجب ہوں گے۔

اس قانون کی تشریحات سے مشروط اسمبلی کے اختیار بادی نظر میں کسی بھی انکوائری میں بطور ثبوت سمجھی جائے۔ اسمبلی کے مباحث کی ایک کاپی یا کیسٹ یا کسی کمیٹی کی رپورٹ جسکا مقصد رمنشا رمراد شائع ہوئی ہو سائیکلو سٹائل یا عکسی نقل کے تحت اسمبلی کے شائع شدہ تصور ہوں گے اور کسی بھی انکوائری میں بطور گواہی پیش کیا جائے گا۔

حصہ ہفتم۔

استحقاق کی خلاف ورزی اور اسکی سزا۔

24. استحقاق کا مجروح ہونا:

شیڈول کے کالم 2 میں دیئے مندرجات کی خلاف ورزی اسمبلی، ارکان اسمبلی اور کمیٹی کے ارکان کا استحقاق مجروح ہونے کا مترادف ہوگا اسے استحقاق کی خلاف ورزی سمجھی جائینگی۔

25. استحقاق کا مجروح ہونا، ایک جرم تصور ہوگا:

استحقاق کی خلاف ورزی ایک جرم سمجھا جائے گا۔

(1) اس قانون کے شیڈول میں کالم 3 کے مطابق استحقاق کی خلاف ورزی ایک قابل سزا جرم ہوگا۔

(2) اس قانون کی دفعات میں ان اضافی مواد سے موجودہ رائج الوقت کسی بھی قانون یا موجودہ رائج الوقت قواعد انصرام کار یا طریقہ کار کی تحقیر مقصود نہیں ہوگی۔

26۔ دائرہ اختیار:

(1) اس قانون کے تحت اسمبلی یا اسمبلی کی ایک کمیٹی جس کا اس مقصد کے لیے اعلامیہ جاری کیا گیا ہو یا جیسی بھی صورت ہو کو جرائم متوجب سزا کے اندراج اور سزا دلانے کے لیے خصوصی اختیار ہونگے۔

(2) اس قانون کے تحت وضع شدہ کمیٹی عدالتی کمیٹی کہلائے گی۔

(3) موجود رائج الوقت قانون کے مشتملات سے قطع نظر کسی بھی دوسرے قانون کے برخلاف اسمبلی یا کمیٹی سے دی گئی سزا پر عمل درآمد ضلعی مجسٹریٹ کروائے گا یا یوں سمجھا جائے گا جیسا کہ یہ سزا اس نے دی ہو

(26.الف) جرم کا اختیار سماعت:

(1) اس قانون کی دفعات سے مشروط اگر ہاؤس / ایوان کی استحقاق کمیٹی جو قواعد انصرام کار کے مطابق تشکیل دی گئی ہو اور وہ مطمئن ہو کہ ایک ملزم جس نے ہاؤس / ایوان کے استحقاق یا کمیٹی سے متعلق یا اس قانون کی دفعہ 24 کے معنی میں رہتے ہوئے ایک رکن (ممبر) کے خلاف استحقاق کی خلاف ورزی کی ہو تو وہ عدالتی کمیٹی کو ایک ریفرنس بھیجی جائینگی ؛ اور

(2) عدالتی کمیشن ریفرنس کے وصول ہونے پر اس قانون اور قواعد جو اس قانون کے تحت بنائے گئے ہیں، ملزم کے خلاف کاروائی شروع کرے گی۔

27. ممبران کی برطرفی وغیرہ:

اسمبلی کا بغیر کسی تعصب دفعہ 26 کے تحت اختیار کے

(الف) اسمبلی کسی بھی ممبر کو ایک مخصوص مدت تک کے لیے معطل کر سکتی ہے۔ جس کا دورانیہ ایک سیشن سے زیادہ نہ ہو؛ اور

(ب) پریذائیڈنگ آفیسر،

(i) ایک ممبر کو ایوان یا اسمبلی کے احاطے سے نکلنے کا حکم دے سکتی ہے۔

(ii) ایک رکن (ممبر) کی سرزنش/ملامت/تنبیہ کر سکتی ہے۔

(2) اس قانون کی دفعات یا اسمبلی کے قواعد انصرام کار کے تحت ایک رکن (ممبر) کو اسکی خدمت کے سلسلے میں کسی بھی خاص دورانیہ کے جس کے دوران اسمبلی نے برطرفی کا حکم کیا ہو تو ایسے ممبر (رکن) کو کوئی بھی تنخواہ یا الاونسز نہیں ادا کی جائینگی۔

(3) اس قانون یا قواعد انصرام کار کے ضابطے کے تحت ایک رکن (ممبر) جسے اسمبلی کی خدمت گزاری سے معطل کر دیا گیا ہو اور اسکی معطلی جاری ہو کو ایوان میں داخلے یا اسمبلی کے احاطے یا ممبران کی رہائش کی جگہ میں رہنے کا حقدار نہیں ٹھہرایا جائے گا اور کوئی ایسا رکن (ممبر) جو ایوان میں یا اسمبلی کے احاطے یا ایسی کسی رہائیشی جگہ میں پایا گیا تو اسے اسمبلی کے ایک آفیسر یا ایک پولیس آفیسر کے ذریعے نکالا/ہٹایا جائے گا۔

28. اسمبلی میں کاروائی:

(1) اس قانون کے تحت اسمبلی مقدمات (Cases) کی سماعت اور فیصلہ کمیٹی کو حوالے کئے بغیر کر سکتی ہے۔

(2) اسمبلی یا کمیٹی پریذائیڈنگ آفیسر یا متعلقہ کمیٹی کے چیئرمین کی رائے کے مطابق کسی بھی ایسے شخص سے حلف لے سکتا ہے جس کی گواہی لینا ضروری ہو۔

(3) مذکورہ بالا مقاصد کے لیے کمیٹی دفعہ 10 کی تشریحات کو گواہی اندراج (ریکارڈ) کے قابل بنانے کے لیے دفعہ 2 کی طرح کے طریقے پر استعمال ہوگی۔ اسمبلی یا پریذائیڈنگ آفیسر کے اختیارات وہی ہونگے جو وہ دفعہ کمیٹی یا اس لحاظ سے چیئرمین کو فراہم کی گئی ہیں۔

(4) دفعہ 13 اور 14 کی مندرجات کے تحت کسی بھی گواہی جو ذیلی دفعہ (2) کے تحت کی گئی ہو متعلقہ ہوگی۔

(5) اس سیکشن کے پچھلے دفعات سے قطع نظر ایک شخص جس نے اس قانون کے تحت جرم کا ارتکاب ہو تو اسے کسی دوسرے جرم میں سیکشن (2) کے تحت کسی بیان کے لیے پابند یا مجبور نہیں کیا جائے گا۔

29. اپیل (نظر ثانی کی درخواست کرنا)۔

باوجودیکہ کسی دوسرے قانون میں موجود مندرجات کے ہوتے ہوئے اسمبلی طرف سے جاری شدہ حکم نامہ یا سزا جسے اسمبلی یا کمیٹی نے دی ہو کے خلاف اپیل نہیں ہوگی بلکہ اسمبلی یا کمیٹی کو نظر ثانی کی درخواست دوبارہ زیر غور لانے کے لیے دی جا سکتی ہے۔

30. عام قوانین کے تحت مقدمات:

(1) باوجود یہ کہ جب ایک جرم کسی دوسرے رائج الوقت قانون کے مطابق جرم ہے تو اس قانون کے مطابق بھی جرم ہوگا تو مروجہ قانون کے مطابق چلایا جائے گا۔

بشرطیکہ کسی بھی شخص کے خلاف قانونی کاروائی نہیں کی جائیگی ماسوائے اسمبلی کے ایک آفیسر کی تحریری شکایت کے جو کہ اس واسطے پریذائیڈنگ آفیسر سے مجاز یافتہ ہو۔

31. گرفتار کرنے کا اختیار:

(1) اسمبلی یا کمیٹی میں کسی بھی شخص کی حاضری کو یقینی بنانے یا کسی بھی شخص کی اسمبلی یا احاطہ اسمبلی سے نکالنے کے لیے حکم دیا گیا ہو تو یہ سارجنٹ یا دوسرے آفیسر کے لیے قانون ہوگا کہ وہ کسی ایسے شخص کو بغیر وارنٹ کے گرفتار کرے۔

(2) موجودہ رائج الوقت قانون کے برخلاف اسمبلی یا کمیٹی سے جاری کردہ وارنٹ یا طلب نامہ/حکم نامہ کے وصول ہونے پر یا جیسی بھی صورت ہو ضلعی مجسٹریٹ اس شخص کی گرفتاری یا طلبی نامہ جاری کرسکتا ہے اور وہ اس شخص یا اشخاص کو پیش کرنے کا پابند ہوگا۔

32. نقصان کی ضمانت:

اس قانون کی مندرجات یا قواعد انصرام کار کے ضابطہ کی پیروی میں نیک نیتی سے کسی بھی شخص سے کیا گیا کوئی بھی کام یا اس مقصد کے لیے کیے جانے والا کام کے خلاف کوئی مقدمہ، چالان عدالت/عدالتی چالان یا دیگر سرکاری کاروائیاں نہیں کی جائیگی۔

32.(الف)

باوجودیکہ اس قانون کی مندرجات بغیر کسی تصب کے کسی بھی موجود رائج الوقت صوبائی قانون میں مندرجات کے برخلاف ہوں تو اس قانون کی دفعات دوسرے قوانین پر فوقیت رکھتے ہوں گے۔

33. قواعد بنانے کا اختیار:

اس قانون کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے اسمبلی قواعد بنا سکتی ہے۔

34. منسوخی:

شمال مغربی سرحدی صوبہ کا صوبائی اسمبلی کی ارکان کے استحقاق کا قانون مجریہ 1973 منسوخ کیا جاتا ہے۔

شیڈول

سیکشن 25 دیکھئے

سلسلہ وار نمبر.	استحقاق کی خلاف ورزی.	زیادہ سے زیادہ سزا.
.1	.2	.3
.1	مجرمانہ طاقت استعمال کرتے ہوئے، رکاوٹ ڈالنا/مزاحمت کرنا، دھمکی دینا یا اسمبلی کے کسی رکن (ممبر) یا آفیسر کی بے عزتی کرنا. (i) اسطرح جبکہ کوئی رکن یا آفیسر اسمبلی یا کمیٹی کے کسی اجلاس میں شرکت کے لیے جا رہا ہو. یا کسی ایسے اجلاس میں شرکت کے بعد گھر واپس جا رہا ہو. (ii) کسی ایسے ممبر کے دیئے گئے ووٹ کی بنا پر کی گئی تقریر یا کوئی دوسرے کئے گئے فعل/ر یا (iii) کسی ایسے ممبر یا آفیسر کی اسمبلی یا کمیٹی کے سامنے کسی زیرغور یا متوقع معاملے کے سلسلے میں اسکے طریقہ کار کو اثر انداز کرنا.	چھ ماہ قید کی سزا یا پانچ ہزار روپے جرمانہ یا دونوں
.2	ایوان یا کمیٹی یا اسمبلی کے احاطے میں کسی رکن (ممبر) پر حملہ کرنا، بے عزتی کرنا یا جان بوجھ کر رکاوٹ پیدا کرنا/روڑے اٹکانا.	چھ ماہ قید کی سزا یا پانچ ہزار روپے جرمانہ یا دونوں

3.	ایوان کمیٹی یا اسمبلی کے احاطے کے اندر کسی اسمبلی کے ایک آفیسر پر حملہ کرنا، یا روکنا یا جان بوجھ کر مداخلت کرنا/مخالفت کرنا	چھ ماہ قید کی سزا یا پانچ ہزار روپے جرمانہ یا دونوں
4.	اسمبلی کے قواعد انصرام کار کی مخالفت کرنا.	پانچ سو روپے جرمانہ.
5.	دفعہ 3 یا 9 یا دونوں، جیسی بھی صورت ہو، میں فراہم کی گئی دفعات کی خلاف ورزی کرنا	تین ماہ قید کی سزا یا پانچ ہزار روپے جرمانہ یا دونوں
6.	اسمبلی کے قواعد انصرام کار کا اجنبی کا ایوان میں داخل ہونے پر خلاف ورزی.	1، ایک ماہ قید کی سزا یا پانچ سو روپے جرمانہ یا دونوں
7.	کسی گواہ کا اسمبلی یا کمیٹی کو دیئے گئے ثبوت کی نسبت سے سازباز کرنا، باز رکھنا، دھمکی دینا یا کسی بھی ناجائز طریقے سے اثر انداز کروانا	ایک ماہ قید کی سزا یا پانچ سو روپے جرمانہ یا دونوں
8.	اسمبلی یا کمیٹی کو کوئی غلط، جھوٹی، من گھڑت جعلی تحریر اس ارادے/نیت کیساتھ پیش کرنا کہ اسمبلی کو دھوکہ دیں یا جیسی بھی صورت ہو.	ایک ماہ قید کی سزا یا پانچ سو روپے جرمانہ یا دونوں
9.	کسی دستاویز کو یہ جانتے ہوئے یا اس یقین کیساتھ کہ اسمبلی یا کمیٹی یہ دستاویز مانگ سکتی ہیں کو تباہ کرنا یا مادی لحاظ سے نقصان پہنچانا.	ایک ماہ قید کی سزا یا پانچ سو روپے جرمانہ یا دونوں
10.	اسمبلی یا کمیٹی کے سامنے غلط ثبوت دینا.	تین ماہ قید کی سزا یا پانچ ہزار روپے جرمانہ یا دونوں

.11	اسمبلی یا کمیٹی کی طرف سے اٹھائے گئے / پوچھے گئے ایک متعلقہ اور قانونی سوال کو پہلے یا جواب دیتے وقت سوال کی جانچ پڑتال سے انکار کرنا جب تک کہ ایسا انکار دفعہ 9 اور 10 میں دیئے گئے معذرت کے مطابق ہوں۔	تین ماہ قید کی سزا یا پانچ ہزار روپے جرمانہ یا دونوں
.12	گواہ کی حیثیت سے اسمبلی یا کمیٹی کے سامنے بداخلاقی / بدتمیزی کرنا۔	6 ماہ قید کی سزا یا پانچ ہزار روپے جرمانہ یا دونوں
.13	اسمبلی یا کسی کمیٹی کی کاروائیوں یا کسی بحث یا اسمبلی یا کسی کمیٹی کے ایک رکن (ممبر) کے کسی بحث کو جان بوجھ کر غلط پیش کرنا یا جان بوجھ کر اسمبلی کی کاروائیوں یا کسی بحث کی رپورٹ کی غلط یا گمراہ رپورٹ شائع کروانا۔	3 ماہ قید کی سزا یا پانچ ہزار روپے جرمانہ یا دونوں
.14	اسمبلی یا ایک کمیٹی کی کسی ایسی کاروائیوں یا کسی ایسی بحث کی ایک رپورٹ جان بوجھ کر شائع کروانا جسکی اشاعت کی پریذائیڈنگ آفیسر نے ممنوع قرار دی ہو۔	3 ماہ قید کی سزا یا پانچ ہزار روپے جرمانہ یا دونوں۔
.15	ایسا بیان جس کی اشاعت سے اسمبلی کی کارروائی یا کردار کے بارے میں توہین آمیز یا نازیبا صورت حال کی عکاسی ہو۔	3 ماہ قید کی سزا یا پانچ ہزار روپے جرمانہ یا دونوں۔

.16	پریذائیڈنگ آفیسر کے کردار پر یا طریقہ کار پر کسی طرح بھی اثر انداز ہونا جو اس کی فرائضی منصبی کے منافی ہو۔	6 ماہ قید کی سزا یا پانچ ہزار روپے جرمانہ یا دونوں۔
.17	کسی بھی رکن اسمبلی یا اسمبلی آفیسر کے خلاف بہتان تراشی، غلط، پروپیگنڈا جو اس کے کام پر اثر انداز ہو۔	3 ماہ قید کی سزا یا پانچ ہزار روپے جرمانہ یا دونوں
.18	کسی قانون یا آرڈیننس یا کسی رپورٹ، دستاویز، مختصر روداد یا اسمبلی کی کاروائی / نوٹ جنکی طباعت اسمبلی یا کمیٹی کے اختیار کے تحت ہوئی ہے لیکن حقیقت میں اسکی طباعت ایسے نہیں کی گئی یا کیسی ایسی متذکرہ کاپی کا لبطور ثبوت کاپی ہوئی ہو۔	3 ماہ قید کی سزا یا پانچ ہزار روپے جرمانہ یا دونوں۔
.19	کمیٹی کی کارروائی یا رپورٹ اسمبلی کو پیش کرنے یا سرکاری جریدے میں شائع ہونے سے پہلے کمیٹی کی کارروائی یا رپورٹ کی اشاعت کرنا۔	3 ماہ قید کی سزا یا پانچ ہزار روپے جرمانہ یا دونوں
.20	ایسا سوال جس کا جواب ابھی ایوان میں ہونا ہے یا جواب آنے سے پہلے اس سوال کی اشاعت کرنا۔	ایک ماہ قید کی سزا یا دوسو روپے جرمانہ یا دونوں۔

21 .	کسی قرارداد تحریک کی پریذائیڈنگ آفیسر کی اجازت سے پہلے اشاعت کرنا.	ایک ماہ قید کی سزا یا دو سو روپے جرمانہ یا دونوں.
22.	اسمبلی کے سامنے تحریک التواء پیش کرنے سے پہلے اسکی اشاعت	ایک ماہ قید کی سزا یا دو سو روپے جرمانہ یا دونوں.
23.	اس قانون کے تحت اسمبلی کے کسی حکم یا جان بوجھ کر یا پریذائیڈنگ آفیسر کے حکم یا اس قانون کے تحت حسب ضابطہ اسمبلی کے کسی رکن یا آفیسر کے حکم سے انکار کرنا.	3 ماہ قید کی سزا یا پانچ سو روپے جرمانہ.
24.	باضابطہ اجازت کے بغیر ایوان میں کسی اجنبی کا داخل کرنا،	ایک ماہ قید کی سزا یا پانچ سو روپے جرمانہ یا دونوں.
25.	کسی بھی روزنامچے کا ایسا نمائندہ یا نمائندگان جو ایوان میں کسی بھی اخبار کے نمائندہ کے طور پر ایوان کے اجلاس میں پریذائیڈنگ آفیسر کے عمومی اجازت نامہ کی منظوری سے شرکت کر رہا ہو اور اسکا اجازت نامہ منسوخ کر دیا گیا ہو.	ایک ماہ قید کی سزا یا پانچ سو روپے جرمانہ یا دونوں.
26.	کسی بھی اجنبی کی طرف سے اسمبلی کے آفیسر کے فرائض منصبی میں مداخلت ہمزاحمت اور رکاوٹ ڈالنا.	3 ماہ قید کی سزا یا پانچ سو روپے جرمانہ یا دونوں.
27.	اسمبلی کا رکن نہ ہوتے ہوئے اسمبلی کے اجلاس میں بیٹھنا یا ووٹ ڈالنا.	3 ماہ قید کی سزا یا پانچ سو روپے جرمانہ. یا دونوں

28.	بدتمیزانہ طرزِعمل رطریقہ کار۔	(منسوخ شدہ)
29.	اسمبلی کے کسی رکن (ممبر) یا ایک آفیسر کا بطور اسے ممبر یا آفیسر اپنے طرزِعمل رضابطے پر اثر انداز ہونے کے لیے رشوت کی پیشکش یا وصول کرنا یا کسی بل، قرارداد یا کوئی معاملہ ربات رواقعہ کو اسمبلی یا اسکی کسی کمیٹی کے سامنے لائے یا سامنے لانا مقصود ہو کے فروغ یا مخالفت کے لیے اسمبلی کے کسی رکن یا آفیسر سے کوئی فیس، ہرجانہ تحفہ یا انعام کا پیش کرنا یا وصول کرنا۔	6 ماہ قید کی سزا یا پانچ ہزار روپے جرمانہ یا دونوں۔
30.	اسمبلی کے احاطہ (چیمبر) یا کمیٹی یا ہاؤس میں خلل یا مزاحمت کرنا اس وجوہ کے ساتھ کہ متعلقہ کارروائی میں خلل پیدا کیا جا سکے۔	3 ماہ قید کی سزا یا پانچ ہزار روپے جرمانہ یا دونوں۔
31.	اوپر وضاحت کردہ میں سے کسی کام رعمل رفعل میں معاونت کرنا	وہی سزا جو کسی بھی عمل کے لیے ہو۔

وضاحت نمبر۔ 1 ایک بیان جسکا اثر رمطلب مقصد یہ ہے کہ کوئی شخص ایک ممبر (رکن) کے دوبارہ انتخاب کے لیے ووٹ یا حمایت یا مخالفت نہیں کریگا اگر ایسا رکن (ممبر) اس معاملے کی پیروی کرے یا کسی ایسے معاملے کے بارے میں جو اسمبلی کے سامنے زیرِغور رہو یا وہ معاملہ اسمبلی کے سامنے ابھی پیش ہوگا اس شیڈول کے مقصد کے لیے وہ دھمکی تصور نہیں ہوگا۔

وضاحت نمبر۔ 2 اس شیڈول میں استعمال شدہ الفاظ ''حملہ'' اور ''مجرمانہ طاقت'' کے معنی وہی ہونگے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری 1860ء میں حسب ترتیب تفویض ہوئے ہیں۔